WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَّا
كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ(٦٠)اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ
قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ
ط بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ(٦١)اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ
خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ(٦٢)اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًام بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ(٦٣)اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ
اللّٰهِ ط قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ(٦٤)قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ط وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ(٦٥)بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ بَلْ هُمْ فِيْ
شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ(٦٦)وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّ اٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا
لَمُخْرَجُوْنَ(٦٧)لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ(٦٨)قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ(٦٩)وَ لَا تَحْزَنْ
عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ(٧٠)وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ(٧١)

بیسواں پارہ:اَمَّن خَلَقَ

بھلا بتاؤ تو سہی کس نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کی؟ کس نے آسمان سے تمہارے لیے پانی برسایا؟ کوئی اور نہیں ہم ہیں۔ پھر ہم نے ہی اِس پانی سے بارونق باغات اگائے۔ یہ تمہارے بس کی بات نہ تھی کہ تم درخت اگا سکتے اب بتاؤ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ وہ لوگ ہی راہ بدل جانے والے ہیں۔(60) کس نے (متزلزل) زمین کو سکون وقرار بخشا اور کس نے زمین میں نہریں اور پہاڑ بنائے۔ اور دو پانیوں کے درمیان پردہ/آڑ بنائی؟ اب بتاؤ کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے؟ لیکن لوگوں کی اکثریت نہیں جانتی۔(61) کون بے قرار کی پکار سنتا ہے اور اُس کی تکلیف دور کرتا ہے جب وہ دعا کرتا ہے اور اسے حکمرانی عطا کرتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے؟ لوگوں کی اکثریت ذکر نہیں کرتی۔(62) کون بحر و بر کی ظلمات میں راہ سجھاتا ہے اور کون بارش کی آمد سے قبل خوشی کی نوید سناتی ہوئی ہوائیں اپنی رحمت سے بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے؟ اللہ ان سے اعلیٰ ہے جنہیں وہ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔(63) کس نے تخلیق کی ابتدا کی؟ کون دوبارہ اِس عمل کو دہرائے گا؟ کون آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے؟ سچے ہو تو اپنی دلیل لاؤ۔(64) کہہ دو کہ آسمانوں اور زمین میں کسی کو غیب کی خبر نہیں، سوائے اللہ کے۔ اور کسی کو پتہ نہیں کہ کب وہ مرنے کے بعد اٹھائے جائیں گے۔(65) بلکہ آخرت کے بارے میں اُن سب کا علم تھک ہار کر رہ گیا ہے۔لیکن اُن کو اِس بارے میں شک ہے بلکہ وہ اِس کے بارے میں بالکل اندھے ہیں۔(66) اور کافروں نے کہا، جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم لازمی نکالے جائیں گے۔(67) البتہ یہ ہم سے وعدہ کیا گیا ہے اور اِس سے قبل ہمارے باپ دادا سے بھی وعدہ کیا گیا تھا۔ یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں۔(68) کہو، دنیا کی سیر کرکے دیکھو کہ مجرموں کا کیا انجام ہوا۔(69) اور ان پر غم نہ کھا اور وہ جو مکر کرتے ہیں اُس سے تنگی محسوس نہ کر۔(70) اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو۔(71)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ تَسْتَعْجِلُوْنَ(۷۲)وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى
النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ(۷۳)وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا
يُعْلِنُوْنَ(۷۴)وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ(۷۵)اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ
يَقُصُّ عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ(۷۶)وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ(۷۷)اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ(۷۸)فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
ط اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ(۷۹)اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا
وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ(۸۰)وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ط اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا
فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ(۸۱)وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ
النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ(۸۲)وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ
يُوْزَعُوْنَ(۸۳)حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ(۸۴)وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ(۸۵)اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ
لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ(۸۶)وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِى
الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ط وَكُلٌّ اَتَوْهُ
دٰخِرِيْنَ(۸۷)وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ط صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِىْٓ
اَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ ط اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ(۸۸)مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُمْ مِّنْ
فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ(۸۹)

کہو شاید وہ تمہارے بعضوں کے نزدیک آ گیا ہو جسے تم جلدی لانے کا کہہ رہے ہو۔(72) اور بے شک تیرا رب لوگوں پر ضرور فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اُن کی اکثریت شکر نہیں کرتی۔(73) اور بے شک تیرے رب کو لازماً خبر ہے جو اُن کے دلوں میں چھپا ہے اور جو وہ ظاہر کر رہے ہیں۔(74) اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز ایسی نہیں جس کا ذکر کتاب مبین میں نہ ہو۔(75) بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر وہ باتیں بیان کرتا ہے جس کے بارے میں اُن کی اکثریت اختلاف کرتی ہے۔(76) اور بے شک وہ مومنوں کے لئے ہدایت و رحمت ہے۔(77) بے شک تیرا رب اُن کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرتا ہے جھگڑا ہی ختم کر دیتا ہے۔ اور وہ زبردست علم رکھنے والا ہے۔(78) پھر اللہ پر بھروسہ کرو۔ بے شک تم واضح حق پر ہو۔(79) بے شک تم مردے اور بہرے کو اپنی پکار سنا نہیں سکتے جب کہ وہ پیچھے کو منہ موڑ کر چل دے۔(80) اور تم اندھوں کو اُن کے اندھیروں سے نکال نہیں سکتے۔ تم صرف اُنہیں سُنا سکتے ہو، جو ہماری آیتوں پر ایمان لائیں۔ پس وہ مسلمان ہیں۔(81) اور جب اُن پر قول پورا ہو جائے گا تو ہم زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے باتیں کرے گا۔ کیونکہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں کرتے۔(82) اور جس دن ہم ہر اُمت سے ہماری آیتوں کو جھٹلانے والا گروہ اکٹھا کریں گے۔ پھر اُن کی جماعت بنائیں گے۔(83) جب وہ اکٹھے ہو جائیں گے تو ہم پوچھیں گے کیا تم نے ہماری آیتوں کو جُھٹلایا اور تم نے اُن آیتوں کو اپنے احاطہ علم میں لانے کی کوشش نہیں کی۔ یہ تم کیا کرتے تھے؟(84) اُن کے ظلم کی وجہ سے اُن پر قول پورا ہو چکا ہوگا۔ پھر وہ بول نہ سکیں گے۔(85) کیا وہ دیکھتے نہیں کہ ہم نے رات اُن کے آرام اور سکون کے لئے بنائی اور دن کام کاج دیکھنے کو بنایا۔ اِن آیات میں بے شک ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔(86) جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین کا ہر ذی روح گھبرا جائے گا۔ مگر جسے اللہ چاہے۔ اور سب اُس کے سامنے عاجز ہو کر آئیں گے۔(87) اور تم نے پہاڑوں کو دیکھا۔ تمہارا خیال ہے کہ وہ جامد ہیں جب کہ وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہیں۔ (دنیا سات ٹیکٹانک پلیٹوں پر مشتمل ہے یہ پلیٹس سرکتی رہتی ہیں اور ہمیں پتہ بھی نہیں چلتا۔ جب ایک پلیٹ دوسری پلیٹ سے ٹکراتی ہے یا ایک دوسرے کے اوپر نیچے ہوتی ہے تو اس پلیٹ پر واقع آبادی اور پہاڑ زلزلہ سے ہل جاتے ہیں۔ یہ حرکت سال میں چند سینٹی میٹر ہوتی ہے) یہ اللہ کی صناعی ہے جس نے ہر شے خوب بنائی ہے بے شک تم جو کرتے ہو اُسے خبر ہے۔(88) جو نیکیوں کے ساتھ آیا تو اُس کے لئے اُس دن بھلائی ہوگی۔ اور اُس دن وہ گھبراہٹ سے محفوظ ہوگا۔(89)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِى النَّارِ ط هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ(٩٠)اِنَّمَآ
اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِىْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَىْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ(٩١)وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ. فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ
اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ(٩٢)وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ط وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ(٩٣)

٢٨ سورة القصص – مکی سورة ... کل آیات ٨٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ(١)تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ(٢)نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ(٣)اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِى الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ
اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ(٤)وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ
اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ(٥)وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ
وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ(٦)وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ
اَرْضِعِيْهِ. فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ
وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ(٧)فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ط اِنَّ فِرْعَوْنَ
وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِئِيْنَ(٨)وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّىْ وَلَكَ ط لَا
تَقْتُلُوْهُ. عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ(٩)وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا
ط اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِىْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ(١٠)

اور جو گناہوں کے ساتھ آیا تو اُس کو منہ کے بل آگ میں ڈالا جائے گا۔ کیا تمہیں اپنے کیئے کا بدلہ نہیں دیا جائے گا؟(90)
بے شک مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اِس شہر(مکہ) کے رب کی عبادت کروں جس نے حرم کو محترم بنایا ہے اور اُسی کے لئے ہر
شے ہے۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں مسلمان رہوں۔(91) اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں۔ پس جس نے بھی ہدایت
پائی اُس نے بے شک صرف اپنی ذات کے لئے ہدایت پائی اور جو گمراہ ہوا تو اُس نے اپنا ہی نقصان کیا۔ پس آپ کہہ دیں
میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔(92) اور آپ کہہ دیں الحمدللہ۔ وہ جلد تمہیں دکھائے گا اپنی آیات پس تم پہچان لوگے۔ اور
تیرا رب اُس سے بے خبر نہیں جو تم لوگ کرتے ہو۔(93)

(28)......سُوْرَةُ اَلْقَصَص

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓمّٓ (1) یہ کتاب مبین کی آیتیں ہیں۔(2) جنہیں ہم ایمان لانے والوں کے لیئے موسیٰ اور فرعون کی خبروں میں سے حق
سے پڑھ کر سناتے ہیں۔(3) بے شک فرعون نے زمین میں سرکشی کر رکھی تھی۔ اور اِس کے رہنے والوں کو گروہوں میں
بانٹ دیا تھا۔ اُن میں سے ایک گروہ کو کمزور کر رکھا تھا۔ وہ اُس کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا اور اُن کی بیٹیوں کو زندہ رکھتا تھا۔
بے شک وہ فسادیوں میں سے تھا۔(4) اور ہم نے چاہا کہ محکوموں پر احسان کریں انہیں زمین میں امام اور وارث
بنائیں۔(5) انہیں ملک میں جمائیں/حکومت دیں۔ اور فرعون اور ہامان اور اُن کے دونوں لشکروں کو وہ دکھا دیں جس سے
وہ خائف تھے۔(6) اور ہم نے موسیٰ کی ماں پر وحی کی کہ دودھ پلاتی رہو۔ پھر جب بچے کو خطرہ ہو تو اُسے بہتے دریا میں ڈال
دو اور خوف اور غم نہ کرو ہم اُسے دوبارہ تیری طرف لوٹا دیں گے۔ اور اِسے رسولوں میں رسول بنا دیں گے۔(7) پھر اِسے
فرعون کے گھر والوں نے اٹھا لیا تاکہ وہ اُن کا دشمن ہو اور اُن کے لئے غم کا باعث بنے۔ بے شک فرعون اور ہامان اور اُن
دونوں کے لشکر خطاکار تھے۔(8) اور فرعون کی بیوی نے کہا یہ بچہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اِسے قتل نہ کرو۔
شاید یہ ہمارے لئے فائدہ رساں ہو۔ اور ہم اِسے اپنا بیٹا بنا لیں۔ اور انہیں سمجھ نہ تھی۔(9) اور موسیٰ کی ماں کا دل بے قرار ہو
گیا۔ قریب تھا کہ وہ اپنے دل کی بے قراری ظاہر کر دیتی اگر ہم اُس کے ٹوٹے ہوئے دل کو ثبات نہ دیتے تاکہ وہ راضی بہ
رضا رہنے والی مومنہ بنی رہے۔(10)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ(۱۱)وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ
مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ(۱۲)فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى
اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ(۱۳)وَلَمَّا
بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ط وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ(۱۴)وَدَخَلَ
الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ. هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ
عَدُوِّهٖ. فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ. قَالَ
هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ط اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ(۱۵)قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
فَغَفَرَ لَهٗ ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ(۱۶)قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا
لِّلْمُجْرِمِيْنَ(۱۷)فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ
يَسْتَصْرِخُهٗ ط قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ(۱۸)فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ
عَدُوٌّ لَّهُمَا. قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًام بِالْاَمْسِ. اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ
جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ(۱۹)وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
يَسْعٰى. قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ
النّٰصِحِيْنَ(۲۰)فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ(۲۱)وَلَمَّا
تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ(۲۲)وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ
وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ. وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ط
قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ. وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ(۲۳)

اور اُس نے اُس کی بہن سے کہا اِس کے پیچھے جا اور دور سے اِسے دیکھتی رہ۔ اور انہیں شعور نہ تھا۔(11) اور ہم نے پہلے ہی
اُن سے دودھ پلانے والیوں کو دور رکھا۔ پس موسیٰ کی بہن نے کہا میں تمہیں بتاتی ہوں ایک گھر والے جو اِس کی پرورش
کریں اور وہ اِس کے خیر خواہ بھی ہوں۔(12) پس ہم نے اُسے اُس کی ماں کو لوٹا دیا تا کہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور
وہ غم نہ کرے اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لیکن زیادہ تر لوگوں کو معلوم نہیں۔(13) پھر جب وہ بھرپور جوانی کو پہنچا اور
مضبوط ہو گیا تو ہم نے اُسے دانائی اور بردباری عطا کی۔ اور اسی طرح ہم ہر احسان کرنے والے کو جزا دیتے ہیں۔(14)
اور وہ صبح کے وقت شہر میں داخل ہوا جب تمام شہر سویا ہوا تھا۔ موسیٰ کو شہر کے دو آدمی لڑتے ہوئے ملے۔ ایک اُس کی
جماعت کا تھا اور دوسرا اُس کے دشمن سے تعلق رکھتا تھا۔ موسیٰ کی جماعت/ برادری کے شخص نے دشمن سے تعلق رکھنے والے
شخص کے خلاف مدد مانگی۔ موسیٰ نے ایک مکہ مارا تو وہ مر گیا۔ موسیٰ نے کہا یہ شیطانی کام ہو گیا۔ بے شک وہ کھلا بہکانے والا
ہے۔(15) موسیٰ نے کہا، اے میرے رب میں نے اپنی ہی جان پر ظلم کر لیا۔ مجھے بخش دے۔ پھر اُسے بخش دیا۔ بے شک
وہ غفور رحیم ہے۔(16) موسیٰ نے کہا، اے میرے رب تو نے مجھ پر جو یہ انعام کیا ہے۔ میں ہر گز مجرموں کا مددگار نہ بنوں
گا۔(17) شہر میں رات بھر اپنے پکڑے جانے کے خوف سے ڈرتے ڈرتے اُس کی صبح ہوئی۔ پھر جس طرح اُس شخص
نے کل موسیٰ سے مدد مانگی تھی آج بھی وہ شخص کسی اور سے جھگڑ رہا تھا اور مدد مانگ رہا تھا۔ موسیٰ نے اُس شخص سے کہا، یقیناً تو
کھلا گمراہ ہے۔(18) پھر جب موسیٰ نے اُس شخص کو پکڑا جو دونوں (موسیٰ اور اللہ) کا دشمن تھا تو اُس نے کہا، اے موسیٰ کیا
تو چاہتا ہے کہ تو مجھے بھی قتل کر دے، جس طرح تو نے کل ایک شخص کو قتل کیا تھا۔ تو چاہتا ہے کہ دنیا میں جبار مشہور ہو جائے۔
اور تو اصلاح کرنے والوں میں نہیں ہونا چاہتا۔(19) اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا موسیٰ کے پاس
پہنچا۔ اور کہا، سردار تجھے قتل کرنے کا سوچ رہے ہیں۔ پس تو نکل جا۔ میں تیرا ایک خیر خواہ ہوں۔(20) پھر موسیٰ ڈرتے
ڈرتے اور رکتے رکتے وہاں سے نکل گیا۔ موسیٰ نے کہا، اے میرے رب مجھے ظالموں سے بچا۔(21) اور جب اُس نے
مدین کا رُخ کیا تو کہا، مجھے امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھا راستہ دکھائے گا۔(22) اور جب وہ مدین کے پانی پر آیا
(کنویں پر آیا) تو وہاں ایک گروہ کو اپنے جانوروں کو پانی پلاتے دیکھا۔ دو عورتیں نظر آئیں جنہوں نے خود کو روک رکھا تھا۔
وہ ایک طرف کھڑی انتظار کر رہی تھیں۔ موسیٰ نے اُن سے پوچھا تم دونوں کا کیا مسئلہ ہے۔ اُن دونوں نے کہا، ہم چرواہوں
کے پانی پلانے کے بعد اپنے جانوروں کو پانی پلاتی ہیں اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔(23)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَسَقٰی لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰی اِلَی الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ(۲۴)فَجَآءَ تْهُ
اِحْدٰهُمَا تَمْشِیْ عَلَی اسْتِحْیَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْکَ لِیَجْزِیَکَ اَجْرَ مَا سَقَیْتَ لَنَا ط
فَلَمَّا جَآءَ هٗ وَقَصَّ عَلَیْهِ الْقَصَصَ. قَالَ لَا تَخَفْ. نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ(۲۵)قَالَتْ
اِحْدٰهُمَا یٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ(۲۶)قَالَ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ اَنْ
اُنْکِحَکَ اِحْدَی ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰٓی اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ. فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ
عِنْدِکَ. وَمَآ اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْکَ ط سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ(۲۷)قَالَ
ذٰلِکَ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ ط اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَیَّ ط وَاللّٰهُ عَلٰی مَا نَقُوْلُ
وَکِیْلٌ(۲۸)فَلَمَّا قَضٰی مُوْسَی الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا. قَالَ لِاَهْلِهِ
امْکُثُوْٓا اِنِّیْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْٓ اٰتِیْکُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّکُمْ
تَصْطَلُوْنَ(۲۹)فَلَمَّآ اَتٰهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِیءِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَکَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ
اَنْ یّٰمُوْسٰٓی اِنِّیْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ(۳۰)وَاَنْ اَلْقِ عَصَاکَ ط فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ کَاَنَّهَا جَآنٌّ
وَّلّٰی مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ ط یٰمُوْسٰٓی اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ. اِنَّکَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ(۳۱)اُسْلُکْ یَدَکَ
فِیْ جَیْبِکَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ وَّاضْمُمْ اِلَیْکَ جَنَاحَکَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِکَ
بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّکَ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ط اِنَّهُمْ کَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ(۳۲)قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ
مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنَ(۳۳)وَاَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِیَ رِدْاً
یُّصَدِّقُنِیْٓ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّکَذِّبُوْنَ(۳۴)

پھر موسیٰ نے ان عورتوں کی خاطر اُن کے جانوروں کو پانی پلا دیا۔ پھر وہ سایہ میں ایک طرف بیٹھ گیا۔ پس کہا، اے میرے رب میں اُس کا محتاج ہوں جو تو کوئی اچھی نعمت مجھے عطا کرے۔ (24) پھر اُن دونوں عورتوں میں سے ایک موسیٰ کے پاس شرماتی ہوئی آئی اور بولی، میرا والد تجھے بلاتا ہے۔ وہ تجھے ہمارے جانوروں کو پانی پلانے کا بدلہ دینا چاہتا ہے۔ جب موسیٰ اُن کے والد کے پاس آیا اور سارا قصہ بیان فرمایا تو (شعیب) اُن کے والد نے کہا، ڈرنے کی ضرورت نہیں تم ظالموں سے بچ کر آ گئے ہو۔ (25) اُن دو عورتوں میں سے ایک نے کہا اے میرے والد، اِسے ملازم رکھ لو۔ ایک طاقتور اور امانت دار ملازم دوسرے ملازموں سے بہتر ہے۔ (26) کہا، میں چاہتا ہوں کہ اپنی دونوں بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تم سے کردوں، بشرطیکہ تم آٹھ سال میری ملازمت کرو۔ اگر تم دس سال ملازمت پوری کرو تو تیری خوشی۔ میں تم پر مشقت کا بوجھ نہیں ڈالنا چاہتا۔ اللہ نے چاہا تو تم مجھے شریف لوگوں میں سے پاؤ گے۔ (27) موسیٰ نے کہا، یہ معاہدہ میرے اور تیرے درمیان طے ہوا۔ دونوں مدتوں میں سے جو مدت پوری کروں مجھ پر کوئی جبر نہیں ہوگا۔ اور ہمارے کہنے پر اللہ گواہ ہوا۔ (28) پھر جب موسیٰ نے ملازمت کی مقررہ مدت پوری کر لی اور اپنی گھر والی کو لے کر چلا تو اُسے طور کی طرف آگ نظر آئی۔ موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا، تم رکو، مجھے آگ جلتی نظر آئی ہے۔ شاید میں تمہارے تاپنے کے لئے آگ کی کوئی چنگاری لے آؤں یا کوئی خبر لاؤں۔ (29) پھر جب وہ اُس آگ کے قریب گیا تو اُسے وادی کی دائیں جانب سے ایک مبارک مقام کے درخت سے آواز دی گئی کہ اے موسیٰ میں یقیناً اللہ رب العالمین ہوں۔ (30) اور یہ کہ، تم اپنا عصا ڈالو۔ پھر جب موسیٰ نے دیکھا تو وہ ایسے تھا جیسے لہراتا ہوا سانپ ہوتا ہے۔ موسیٰ منہ موڑ کر بھاگا اور اُس کا پیچھا نہ کیا۔ اللہ نے کہا، اے موسیٰ آگے بڑھ اور نہ ڈر۔ یقیناً تم امن میں ہو۔ (31) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال کر نکال تو وہ چمکتا ہوا ہوگا۔ اور اُس پر کسی گناہ کے آثار نہ ہوں گے۔ اور اپنے بازو باندھ لے (جیسے نماز میں عاجزی کے لئے ہاتھ باندھتے ہیں۔) یہ دونوں دلیلیں تیرے رب کی طرف سے فرعون اور اِس کے سرداروں کے لئے ہیں۔ بے شک وہ فاسق (نافرمان) لوگ ہیں۔ (32) موسیٰ نے کہا، اے میرے رب بے شک میرے ہاتھ سے اُن کا ایک شخص قتل ہو گیا ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ (33) اور میرا بھائی ہارون مجھ سے زیادہ فصیح الزبان ہے۔ اُسے میرا مددگار بنا کر میرے ساتھ بھیج دے جو میری تصدیق کرے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ (34)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَکَ بِاَخِیْکَ وَنَجْعَلُ لَکُمَا سُلْطٰنًا فَلَا یَصِلُوْنَ اِلَیْکُمَا. بِاٰیٰتِنَآ. اَنْتُمَا وَمَنِ
اتَّبَعَکُمَا الْغٰلِبُوْنَ(۳۵)فَلَمَّا جَآءَ هُمْ مُّوْسٰی بِاٰیٰتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًی وَّ مَا
سَمِعْنَا بِهٰذَا فِیْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ(۳۶)وَقَالَ مُوْسٰی رَبِّیْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی مِنْ عِنْدِهٖ
وَمَنْ تَکُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ(۳۷)وَقَالَ فِرْعَوْنُ یٰٓاَیُّهَا الْمَلَاُ مَا
عَلِمْتُ لَکُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرِیْ. فَاَوْقِدْلِیْ یٰهَامٰنُ عَلَی الطِّیْنِ فَاجْعَلْ لِّیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓی
اِلٰهِ مُوْسٰی وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْکٰذِبِیْنَ (۳۸)وَاسْتَکْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَیْنَا لَا یُرْجَعُوْنَ(۳۹)فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ. فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ(۴۰)وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً یَّدْعُوْنَ اِلَی النَّارِ. وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ لَا یُنْصَرُوْنَ
(۴۱)وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ(۴۲)وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی
الْکِتٰبَ مِنْ م بَعْدِ مَآ اَهْلَکْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰی بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًی وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ
(۴۳)وَمَا کُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذْ قَضَیْنَآ اِلٰی مُوْسَی الْاَمْرَ وَمَا کُنْتَ مِنَ
الشّٰهِدِیْنَ(۴۴)وَلٰکِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَیْهِمُ الْعُمُرُ. وَمَا کُنْتَ ثَاوِیًا فِیْٓ اَهْلِ مَدْیَنَ
تَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا وَلٰکِنَّا کُنَّا مُرْسِلِیْنَ(۴۵)وَمَا کُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَیْنَا وَلٰکِنْ رَّحْمَةً
مِّنْ رَّبِّکَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰهُمْ مِّنْ نَّذِیْرٍ مِّنْ قَبْلِکَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ(۴۶)وَلَوْلَآ اَنْ
تُصِیْبَهُمْ مُّصِیْبَةٌ م بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ فَیَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَیْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰیٰتِکَ
وَنَکُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ(۴۷)

اللہ نے فرمایا، ابھی ہم تیرے بھائی سے تیرا بازو مضبوط کئے دیتے ہیں۔ اور تم دونوں کو سلطان بناتے ہیں/ حجت بناتے
ہیں۔ وہ تم دونوں تک نہ پہنچ سکیں گے۔ کیونکہ ہماری آیتیں تیرے ساتھ ہوں گی۔ تم دونوں اور تمہارے پیروکار غالب رہیں
گے۔(35) پھر جب موسیٰ ہماری روشن آیتوں کے ساتھ اُن کے پاس آیا تو انہوں نے کہا، یہ کیا ہے محض گھڑا ہوا جادو۔ اور
ہم نے اپنے گزرے ہوئے باپ دادا سے یہ بات کبھی نہیں سنی۔(36) اور موسیٰ نے کہا، میرا رب جانتا ہے جو اُس نے مجھے
ہدایت عطا کی ہے۔ اور دیکھتے ہیں کسے آخرت کا گھر ملتا ہے۔ اللہ ظالموں کا بھلا نہیں کرتا۔(37) اور فرعون نے کہا، اے
سردارو میں تو تمہارے لیے اپنے سوا کسی معبود کو نہیں جانتا۔ پس اے ہامان گیلی مٹی کی اینٹیں آگ میں پکا کر میرے لئے
ایک اونچا محل تیار کر وتا کہ میں موسیٰ کے معبود تک پہنچوں۔ اور مجھے یقین ہے کہ وہ جھوٹا ہے۔(38) فرعون اور اُس کے
لشکروں نے ناحق زمین پر تکبر کیا اور گمان کیا کہ انہیں ہماری طرف لوٹ کر نہیں آنا۔(39) پس ہم نے اُسے اور اُس کے
لشکروں کو پکڑ لیا۔ انہیں غرقاب کر دیا۔ پھر دیکھ ظالموں کا کیا انجام ہوا۔(40) ہم نے انہیں امام بنایا اور وہ لوگوں کو آگ کی
طرف بلاتے رہے۔ قیامت کے دن اُن کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔(41) اور ہم نے اِس دنیا میں لعنت اُن کے پیچھے لگا
دی اور قیامت کے دن وہ بُرے لوگوں میں ہوں گے۔(42) اور تحقیق ہم نے پہلی اُمتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو
کتاب دی جس میں لوگوں کے لئے بصیرتیں، ہدایت اور رحمت ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔(43) جب ہم نے موسیٰ
کو حکم (شریعت) دی تھی اُس وقت آپ طور کی مغربی جانب موجود نہ تھے۔ اور نہ آپ اُس کے شاہد تھے۔(44) ہم نے
بہت سی اُمتیں پیدا کیں پھر اُن کی عمریں لمبی کر دیں۔ آپ مدین کے رہنے والوں میں سے نہ تھے کہ اِن کو ہماری آیتیں
پڑھ کر سناتے۔ لیکن ہم نے آپ کو رسول بنا کر بھیجنا تھا۔(45) اور نہ آپ طور کی جانب موجود تھے جب ہم نے موسیٰ کو آواز
دی تھی۔ اور آپ کے رب کی آپ پر رحمت تھی کہ آپ اُس قوم کو ڈرائیں جس پر ہم نے آپ سے قبل کوئی ڈرانے والا نہیں
بھیجا تھا۔ وہ اِس لئے کہ شاید وہ نصیحت پکڑیں۔(46) اگر اُن کے اپنے اعمال کی وجہ سے جو انہوں نے اپنے ہاتھوں اپنے
آگے بھیجے کوئی مصیبت اُن پر آ جائے تو کہتے ہیں اے ہمارے رب تو نے ہم پر کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا تا کہ ہم تیری
آیتوں کی پیروی کرتے اور مومنوں میں ہو جاتے۔(47)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِیَ مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ مُوْسٰی ط اَوَلَمْ یَكْفُرُوْا بِمَآ
اُوْتِیَ مُوْسٰی مِنْ قَبْلُ. قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا. وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ(۴۸)قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ
مِّنْ عِنْدِاللّٰهِ هُوَ اَهْدٰی مِنْهُمَا اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ(۴۹)فَاِنْ لَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ
اَنَّمَا یَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ط وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰهُ بِغَیْرِ هُدًی مِّنَ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی
الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ(۵۰)وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ (۵۱)اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ یُؤْمِنُوْنَ(۵۲)وَاِذَا یُتْلٰی عَلَیْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ
مُسْلِمِیْنَ(۵۳)اُولٰٓئِكَ یُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَیْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ(۵۴)وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ لَا نَبْتَغِی الْجٰهِلِیْنَ(۵۵)اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ. وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ(۵۶)وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰی مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ
اَرْضِنَا ط اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا یُّجْبٰٓی اِلَیْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَیْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ(۵۷)وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْیَةٍ م بَطِرَتْ مَعِیْشَتَهَا. فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ
تُسْكَنْ مِّنْ م بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِیْلًا ط وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِیْنَ(۵۸)وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰی
حَتّٰی یَبْعَثَ فِیْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا یَّتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِنَا. وَمَا كُنَّا مُهْلِكِی الْقُرٰٓی اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ
(۵۹)وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَزِیْنَتُهَا. وَمَاعِنْدَاللّٰهِ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ط اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ(۶۰)

پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آ گیا تو کہا اسے بھی وہ سب کچھ کیوں نہیں دیا گیا جو پہلے موسیٰ کو دیا گیا تھا۔کیا
ایسا کہنے سے وہ کفر کے مرتکب نہیں ہوئے؟ اور کہا یہ دونوں جادو ہیں۔(دونوں کتابیں تورات اور قرآن) جو ایک دوسرے
کی مدد کرتی ہیں۔اور یہ کہ ہم نہیں مانتے۔(48) کہو، تم اگر سچے ہو تو کوئی ایسی کتاب اللہ سے لے آؤ جو دونوں کتابوں
سے بہتر ہو جس کی میں پیروی کروں۔(49) پھر اگر وہ تیری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ صرف اپنی خواہشات کی
پیروی کرتے ہیں اور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس نے اپنی خواہش کی پیروی کی، بغیر اللہ کی ہدایت کے۔اللہ ظالموں کو
ہدایت نہیں دیتا۔(50) اور تحقیق ہم نے مسلسل اپنا کلام بھیجا تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔(51) ہماری عطا کردہ سابقہ کتاب
ماننے والے اِس کتاب پر ایمان لاتے ہیں۔(52) اور جب اُن پر کتاب پڑھی جاتی ہے تو وہ اِس پر ایمان لانے کا اقرار
،اور ہمارے رب کی طرف سے اس کے حق ہونے کی تصدیق کرتے ہیں اور کہتے ہیں، بے شک ہم پہلے ہی مسلمان
تھے۔(53) یہی لوگ ہیں جنہیں اُن کے صبر کی وجہ سے دوہرا اجر دیا جائے گا۔وہ برائیوں کو اچھائیوں سے دور کرتے ہیں،
ہمارا عطاء کردہ رزق فی سبیل اللہ خرچ کرتے ہیں،(54) بے ہودہ بات سُنی اَن سُنی کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے
اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے، ہم تمہیں سلام کرتے ہیں۔ہم جاہلوں کے متلاشی نہیں۔(55) بے
شک تم کسی کو اپنی مرضی سے ہدایت نہیں دے سکتے لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور اُسے ہدایت پانے والوں کا علم
ہے۔(56) اور کہتے ہیں اگر ہم نے تیرے ساتھ الھدیٰ کی پیروی کی تو ہم اپنی زمین سے اٹھا لئے جائیں گے۔کیا ہم نے
انہیں حُرمت و امن کا مقام نہیں دیا (خانہ کعبہ) جس کی طرف ثمرات اور ہر طرح کا رزق ہماری طرف سے کھنچا چلا آتا ہے۔
لیکن اکثر لوگوں کو علم نہیں۔(57) اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کر دیں جنہیں اپنی معیشت پر بڑا غرور تھا۔پس یہ اُن کے
گھر ہیں جو اُن کے بعد آباد نہ ہوئے، مگر تھوڑے۔اور ہم اُن کے وارث رہ گئے۔(58) اور تمہارا رب بستیوں کے مرکز
میں اُن پر ہماری آیات پڑھتا ہوا رسول بھیجے بغیر بستیاں ہلاک نہیں کرتا۔اور ہم بستیوں کو یوں ہی ہلاک نہیں کرتے مگر اُن
کے رہنے والے ظالم ہوتے ہیں۔(59) اور تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے وہ دنیاوی زندگی اور دنیاوی زندگی کی چمک دمک
ہے۔اور اللہ کے پاس جو ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔تم سمجھتے کیوں نہیں؟(60)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ
الْمُحْضَرِيْنَ(۶۱)وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ(۶۲)قَالَ
الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا. اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا. تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ مَا
كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ(۶۳)وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا
الْعَذَابَ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ(۶۴)وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ
الْمُرْسَلِيْنَ(۶۵)فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ(۶۶)فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ(۶۷)وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ط مَا
كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ(۶۸)وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ(۶۹)وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ. وَلَهُ
الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ(۷۰)قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُاللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ط اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ(۷۱)قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُاللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ط اَفَلَا
تُبْصِرُوْنَ(۷۲)وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ(۷۳)وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ
تَزْعُمُوْنَ(۷۴)وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ(۷۵)

سوجس سے ہم نے وعدہ کیا وہ جنت پائے گا۔اور جسے دنیا کی دولت دی وہ قیامت کے دن مجرموں کی طرح حاضر کیا جائے
گا۔(61)اور جس دن وہ انہیں پکارے گا اور کہے گا اب میرے وہ شرکاء کہاں ہیں جن پر تمہیں زعم تھا۔(62)اور شرکاء جن
پر بات پوری ہوچکی ہوگی، کہیں گے، اے ہمارے رب یہی ہیں جنہیں ہم نے بہکایا، جیسے ہم بہکے تھے۔ہم ان سے بیزار
ہیں،اور تیری طرف رجوع کرتے ہیں۔اور وہ خالص ہمیں کب پُوجتے تھے۔(63)اور مُشرکوں سے کہا جائیگا،اپنے شرکاء
کو آواز دو۔ وہ انہیں پُکاریں گے،مگر وہ جواب نہ دیں گے اور مُشرکین عذاب دیکھ لیں گے۔ کاش وہ ہدایت یافتہ
ہوتے۔(64)اور جس دن وہ انہیں پکارے گا اور کہے گا،تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟(65) پھر نہ اُن سے کوئی
جواب بن پڑے گا نہ کوئی سوال کر پائیں گے۔(66) جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک کام کئے، وہ فلاح پانے والوں
میں ہوگا۔(67)اور تیرا رب جو چاہتا ہے تخلیق کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔اُن کی تخلیق میں اُن کا اپنا کوئی اختیار
نہیں۔ جسے وہ شریک ٹھہراتے ہیں اللہ اُس سے مبّرا اور اعلیٰ ہے۔(68) اور تیرا رب جانتا ہے جو اُن کے دلوں میں چھپا
ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔(69) اور وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اول و آخر تمام تعریفیں اُسی کے لیے
ہیں اور اسی کا حکم ہے۔اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(70) کہو!تم دیکھو،اگر اللہ تم پر قیامت کے دن تک مسلسل
رات کردے تو اللہ کے سوا کون ہے جو تم پر دن کا اجالا لے آئے(71) کہو! کیا تم دیکھتے نہیں، کہ اگر اللہ تم پر قیامت کے
دن تک مسلسل دن کردے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لئے رات لے آئے جس میں تم سکون و آرام کرسکو۔پھر
تم دیکھتے کیوں نہیں۔(72) اور اُس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن بنائے تاکہ تم رات میں آرام کرو اور
دن میں اللہ کا رزق تلاش کرو اور شُکر کرو۔(73) اور جس دن اُس نے انہیں پکارا اور کہا، کہاں ہیں میرے وہ شرکاء جن پر
تمہیں بڑا زُعم تھا۔(74) اور ہم تمام امتوں پر گواہ کھینچ لائیں گے۔ پھر ہم کہیں گے، اپنی دلیلیں لاؤ، پھر انہیں پتہ چل جائے
گا کہ حق اللہ ہی کا ہے اور اندھیروں میں کھو جائیں گی اُن کی باتیں جو وہ اللہ کے شرکاء کے بارے میں گھڑتے تھے۔(75)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰی فَبَغٰی عَلَيْهِمْ. وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓ ءُ ا
بِالْعُصْبَةِ اُولِی الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ(۷۶)وَابْتَغِ فِيْمَا
اٰتٰكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ
وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِی الْاَرْضِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ(۷۷)قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰی عِلْمٍ
عِنْدِیْ ط اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ
جَمْعًا ط وَلَا يُسْئَلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ(۷۸)فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ فِیْ زِيْنَتِهٖ ط قَالَ الَّذِيْنَ
يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ(۷۹)وَقَالَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا. وَلَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا
الصّٰبِرُوْنَ(۸۰)فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ. فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا
كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ(۸۱)وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ط وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الْكٰفِرُوْنَ(۸۲)تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا
ط وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ(۸۳)مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَی
الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(۸۴)اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ
اِلٰی مَعَادٍ ط قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَمَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ(۸۵)وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا
اَنْ يُّلْقٰٓی اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ(۸۶)وَلَا
يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰی رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ(۸۷)

بے شک قارون موسیٰ کی قوم سے تھا۔ سواُس نے اُن پر زیادتی کی اور ہم نے اُسے اتنے خزانے دیئے تھے کہ اُس کی چابیاں ایک مضبوط جماعت کو اٹھانے میں بھاری پڑ رہی تھیں۔ جب اُس کی قوم نے قارون سے کہا دولت پر اتنا خوش نہ ہو، بے شک اللہ خوش ہونے والوں کو پسند نہیں کرتا۔(76) اور اللہ کی دی ہوئی دولت سے آخرت کا گھر تلاش کر اور دنیا سے اپنا حصہ مت بھول۔ اور لوگوں پر بھلائی کر جس طرح اللہ نے تجھ پر بھلائی کی۔ اور دنیا میں فساد مت ڈھونڈ۔ بے شک اللہ فسادیوں کو پسند نہیں کرتا۔(77) قارون نے کہا، جو کچھ مجھے ملا ہے وہ میرے علم کی وجہ سے ملا ہے۔ کیا اُسے علم نہیں کہ اللہ نے اُس سے پہلے کئی بستیوں کو ہلاک کیا جو قارون سے کہیں زیادہ طاقتور اور تعداد میں زیادہ تھیں۔ اور مجرموں سے اُن کے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جاتا۔ (جب عذاب حق ہو جاتا ہے)(78) اور وہ زیب و زینت میں اپنی قوم میں نمایاں ہوا۔ اور دنیاوی زندگی کے طلب گار کہنے لگے، اے کاش ہمیں بھی قارون کی طرح دولت ملے، بے شک وہ بڑی قسمت والا ہے۔(79) اور صاحبِ علم کہنے لگے، بُرا ہو تمہارا! مومن اور نیکوکاروں کے لئے اللہ کا ثواب بہتر ہے جو صبر کرنے والوں کو ملتا ہے۔(80) پس ہم نے اُسے اور اُس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ پھر اللہ کے سوا کوئی جماعت اُس کی مددگار نہ ہوئی، اور نہ وہ خود بدلہ لینے والا ہوا۔(81) اور کل تک جو قارون کے رُتبہ کی تمنا کرتے تھے کہنے لگے، ہائے افسوس اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق فراخ کرنا چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کا رزق کم کرنا چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ اگر اللہ کا ہم پر احسان نہ ہوتا تو ہماری بنیاد زمین میں دھنسا دیتا۔ اور ہائے ہماری شامت، کافر فلاح نہیں پاتے۔(82) یہ آخرت کا گھر ہے جو ہم اُن لوگوں کے لئے بناتے ہیں جو زمین میں برتری اور فساد نہیں چاہتے اور عاقبت متقیوں کے لئے ہے۔(83) نیکی لے کر آنے والے کے لئے قیامت میں بہتر بدلہ ہوگا۔ اور گناہوں کے ساتھ آنے والے کو اللہ اسکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا۔(84) بے شک جس اللہ نے تجھ پر قرآن فرض کیا وہ اللہ ضرور تجھے لوٹا دے گا لوٹنے کے مقام پر (جنت میں) کہو، میرا رب جانتا ہے کون ہدایت کے ساتھ آیا اور کون کھلی گمراہی کے ساتھ آیا۔(85) اور تمہیں اُمید نہ تھی کہ تم پر کتاب اتاری جاتی، مگر یہ تمہارے رب کی رحمت ہے، تو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا۔(86) اور آیتیں نازل ہونے کے بعد وہ تمہیں اللہ کی آیتوں سے روک نہ دیں اور تم اپنے رب کی طرف بلاؤ اور مشرکوں میں نہ ہو جانا۔(87)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَلَا تَـدۡعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ م لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ. كُلُّ شَیۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجۡهَهٗ ط لَهُ الۡحُكۡمُ وَاِلَيۡهِ
تُرۡجَعُوۡنَ(۸۸)

۲۹ سورة العنکبوت مکی سورة ... کل آیات. ٦٩

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ (۱)اَحَسِبَ النَّاسُ اَنۡ يُّتۡرَكُوۡٓا اَنۡ يَّقُوۡلُوۡٓا اٰمَنَّا وَهُمۡ لَا يُفۡتَنُوۡنَ(۲)وَلَقَدۡ فَتَنَّا الَّذِيۡنَ مِنۡ
قَبۡلِهِمۡ فَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَلَيَعۡلَمَنَّ الۡكٰذِبِيۡنَ(۳)اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ
اَنۡ يَّسۡبِقُوۡنَا ط سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ(۴)مَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ط وَهُوَ
السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ(۵)وَمَنۡ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفۡسِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ(۶)وَ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَحۡسَنَ الَّذِیۡ كَانُوۡا
يَعۡمَلُوۡنَ(۷)وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ حُسۡنًا ط وَاِنۡ جَاهَدٰكَ لِتُشۡرِكَ بِیۡ مَا لَيۡسَ لَكَ
بِهٖ عِلۡمٌ فَلَا تُطِعۡهُمَا ط اِلَیَّ مَرۡجِعُكُمۡ فَاُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ(۸)وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَنُدۡخِلَنَّهُمۡ فِی الصّٰلِحِيۡنَ(۹)وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوۡذِیَ فِی اللّٰهِ
جَعَلَ فِتۡنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ط وَلَئِنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمۡ ط
اَوَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِیۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِيۡنَ(۱۰)وَلَيَعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَيَعۡلَمَنَّ
الۡمُنٰفِقِيۡنَ(۱۱)وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوۡا سَبِيۡلَنَا وَلۡنَحۡمِلۡ خَطٰيٰكُمۡ ط وَمَا هُمۡ
بِحٰمِلِيۡنَ مِنۡ خَطٰيٰهُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ ط اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ(۱۲)وَلَيَحۡمِلُنَّ اَثۡقَالَهُمۡ وَاَثۡقَالًا مَّعَ اَثۡقَالِهِمۡ
وَلَيُسۡئَلُنَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ(۱۳)وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِهٖ فَلَبِثَ فِيۡهِمۡ اَلۡفَ
سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِيۡنَ عَامًا ط فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ(۱۴)

اور اللہ کے ساتھ کسی کو معبود نہ پکار۔اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔اُس کے سوا، ہر چیز فانی ہے۔اُسی کا حکم چلتا ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(88)

(29)......سُوۡرَةُ الۡعَنۡكَبُوۡت

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے۔

الٓمّٓ (1) کیا لوگوں کا خیال ہے کہ انہوں نے کہہ دیا، ہم ایمان لے آئے اور ہم انہیں آزمائے بغیر چھوڑ دیں گے۔(2) اور تحقیق، ہم نے اُن سے پہلے کے لوگوں کو آزمایا۔اللہ امتحان لے گا، سچوں اور جھوٹوں کی پہچان کرے گا۔(3) کیا بدکار سمجھتے ہیں کہ وہ ہم سے بچ نکلیں گے۔یہ اُن کا خیالِ خام ہے۔(4) جسے اللہ سے ملنے کی اُمید ہے، بے شک وہ، ضرور اللہ سے ملنے والا ہے۔اور وہ سُنتا اور جانتا ہے۔(5) جس نے کوشش کی تو اُس نے اپنی ذات کے لئے کوشش کی۔بے شک اللہ تمام جہانوں کے لوگوں سے بے نیاز ہے۔(6) اور ہم مومنوں اور نیکوکاروں کی سیاہیاں اُن سے دور کر دیں گے اور انہیں اُن کے اچھے اعمال کا بہتر بدلہ دیں گے۔(7) اور ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے کی وصیت کی۔اور اگر وہ تمہیں کہیں کہ میرے ساتھ کسی کو شریک بناؤ، جس کا تمہیں کوئی علم نہیں، تو اُن کی بات نہ مان۔تمہیں میری طرف ہی لوٹنا ہے۔پھر میں تمہیں جتلاؤں گا جو تم کیا کرتے تھے۔(8) ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے والوں کو ہم نیک لوگوں میں (صالح لوگوں) شامل کریں گے۔(9) ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے پھر جب اللہ کی راہ میں اُن پر مصیبت آئے تو وہ لوگوں کے ظلم کو اللہ کا عذاب سمجھتے ہیں۔اور اگر تیرے رب کی طرف سے مدد ہو جائے تو لازماً کہتے ہیں بے شک ہم تمہارے ساتھ تھے۔کیا اللہ تمام جہانوں کے لوگوں کے دلوں کی بات نہیں جانتا؟(10) اللہ مومنوں اور منافقوں کو ضرور آزمائے گا۔(11) اور کافروں نے مومنوں سے کہا، ہمارے راستے پر چلو، ہم تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے۔جبکہ وہ خود اپنے گناہوں کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتے۔بے شک وہ جھوٹے ہیں۔(12) بالضرور وہ اپنے بوجھ اور اُس کے ساتھ بہت سے بوجھ اٹھائیں گے۔اور وہ جو افتراء گھڑتے تھے اُن سے اُس بارے میں قیامت کے دن ضرور پوچھا جائے گا۔(13) اور نوح کو ہم نے اُس کی قوم کی طرف بھیجا۔وہ اپنی قوم میں ایک ہزار سال سے 50 سال کم رہے۔پس طوفان نے انہیں اُن کے ظلم کی وجہ سے پکڑ لیا۔(14)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَاَنۡجَیۡنٰهُ وَاَصۡحٰبَ السَّفِیۡنَةِ وَجَعَلۡنٰهَآ اٰیَةً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ (۱۵)وَاِبۡرٰهِیۡمَ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ
وَاتَّقُوۡهُ ط ذٰلِكُمۡ خَیۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ(۱۶)اِنَّمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا
وَّتَخۡلُقُوۡنَ اِفۡكًا ط اِنَّ الَّذِیۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا یَمۡلِكُوۡنَ لَكُمۡ رِزۡقًا فَابۡتَغُوۡا عِنۡدَاللّٰهِ
الرِّزۡقَ وَاعۡبُدُوۡهُ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ ط اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ(۱۷)وَاِنۡ تُكَذِّبُوۡا فَقَدۡ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ
ط وَمَا عَلَی الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ(۱۸)اَوَلَمۡ یَرَوۡا كَیۡفَ یُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُهٗ ط
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیۡرٌ(۱۹)قُلۡ سِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَیۡفَ بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰهُ
یُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ(۲۰)یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ وَیَرۡحَمُ مَنۡ
یَّشَآءُ وَاِلَیۡهِ تُقۡلَبُوۡنَ(۲۱)وَمَآ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ
اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیۡرٍ(۲۲)وَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ یَئِسُوۡا مِنۡ رَّحۡمَتِیۡ
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ(۲۳)فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا اقۡتُلُوۡهُ اَوۡ حَرِّقُوۡهُ فَاَنۡجٰهُ
اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ط اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ(۲۴)وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
اَوۡثَانًا مَّوَدَّةَ بَیۡنِكُمۡ فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا. ثُمَّ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ یَكۡفُرُ بَعۡضُكُمۡ بِبَعۡضٍ وَّیَلۡعَنُ بَعۡضُكُمۡ
بَعۡضًا. وَّمَاۡوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِیۡنَ(۲۵)فَاٰمَنَ لَهٗ لُوۡطٌ م وَقَالَ اِنِّیۡ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیۡ ط
اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ(۲۶)وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ وَجَعَلۡنَا فِیۡ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالۡكِتٰبَ
وَاٰتَیۡنٰهُ اَجۡرَهٗ فِی الدُّنۡیَا. وَاِنَّهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیۡنَ(۲۷)وَلُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّكُمۡ
لَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ الۡعٰلَمِیۡنَ(۲۸)اَئِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ وَتَقۡطَعُوۡنَ
السَّبِیۡلَ. وَتَاۡتُوۡنَ فِیۡ نَادِیۡكُمُ الۡمُنۡكَرَ ط فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ
اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ(۲۹)قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ عَلَی الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِیۡنَ(۳۰)

پھر ہم نے اُسے اور کشتی والوں کو نجات دی اور اسے تمام جہانوں کے لئے آیت بنا دیا۔(15) اور جب ابراہیم نے اپنی قوم
سے کہا، اللہ کی عبادت کرو اور اُسی سے ڈرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تمہیں علم ہو۔(16) دراصل تم اللہ کو چھوڑ کر جن
بتوں کی عبادت کرتے ہو وہ تم جھوٹ گھڑ رہے ہو۔ بے شک اللہ کو چھوڑ کر تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہیں رزق دینے کا
اختیار نہیں رکھتے۔ پس اللہ کے پاس رزق تلاش کرو اور اُس کی عبادت کرو اور اُسی کا شکر کرو۔ اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ
گے۔(17) اور اگر تم جُھٹلاتے ہو تو تم سے پہلے بہت سی اُمتوں نے جُھٹلایا تھا۔ اور رسول کا فرض فقط پیغام کھول کر پہنچا دینا
ہے۔(18) کیا انہوں نے نہیں دیکھا اللہ تخلیق کی ابتدا کیسے کرتا ہے۔ پھر وہ اِسے دہراتا ہے۔ بے شک دوبارہ تخلیق کرنا
اُس کے لیئے کوئی مشکل نہیں۔(19) کہو، دنیا میں چل پھر کر دیکھو کیسی تخلیق کی ابتدا کی۔ پھر اللہ آخرت کی زندگی پیدا
کرے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔(20) وہ جس پر چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم کرتا
ہے۔ اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(21) اور تم زمین اور آسمان میں اُسے عاجز نہیں کر سکتے۔ اور اللہ کے سوا کوئی
تمہارا دوست اور مددگار نہیں۔(22) اور ہماری آیتوں اور ہم سے ملنے کا یقین نہ کرنے والے وہی لوگ ہیں جو میری رحمت
سے مایوس ہو چکے ہیں جن کے لئے دردناک عذاب ہے۔(23) ابراہیمؑ کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔ صرف یہ کہ وہ
کہیں، اسے قتل کر دو یا جلا دو۔ پس اللہ نے اُسے آگ سے نجات دی۔ بے شک اِس میں ایمان لانے والوں کے لئے
آیات ہیں (نشانیاں ہیں)(24) اور ابراہیم نے کہا، یہ جو تم نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو معبود بنا رکھا ہے، یہ صرف دنیاوی
زندگی میں تمہارے درمیان محبت/ دوستی کا ذریعہ ہیں۔ قیامت کے دن تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر
لعنت کرو گے اور تمہارا ٹھکانہ آگ ہوگا۔ اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا۔(25) پس اُس پر لوطؑ ایمان لائے اور کہا میں اپنے
رب کی طرف ہجرت کرتا ہوں بے شک وہی ہے جو زبردست حکمت والا ہے۔(26) اور ہم نے اُسے (ابراہیمؑ کو) اسحٰق
ویعقوبؑ، عطا کیئے۔ اور اُس کی نسل میں نبوت اور کتاب دی اور اُسے دنیا میں اُس کا اجر عطا کیا اور آخرت میں وہ یقیناً
صالحین میں سے ہوگا۔(27) اور لوطؑ نے جب اپنی قوم سے کہا بے شک تم وہ فحاشی کرتے ہو، جو تم سے قبل ساری دنیا میں
کسی نے نہیں کی۔(28) کیا تم مردوں پر آتے ہو اور تم مروجہ راہ کاٹتے ہو اور اپنی مجلسوں میں حرام لاتے ہو۔ پھر اُس کی
قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا، صرف یہ کہ ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ، اگر تم سچے ہو۔(29) کہا اے میرے رب
!مُفسدوں کے خلاف میری مدد کر۔(30)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ. اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا
ظٰلِمِيْنَ(۳۱)قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًاؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا. لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ.
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ(۳۲)وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا
لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ. اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ(۳۳)اِنَّا
مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ(۳۴)وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَا
اٰيَةًم بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ (۳۵)وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا
الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ(۳۶)فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ
دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ(۳۷)وَعَادًا وَّ ثَمُوْدَاْ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ
اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ(۳۸)وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ. وَلَقَدْ
جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ(۳۹)فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْبِهٖ
فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا. وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ
وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا. وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ(۴۰)مَثَلُ الَّذِيْنَ
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ. اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ط وَّاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ
الْعَنْكَبُوْتِم لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (۴۱)اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَیْءٍ ط وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ(۴۲)وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ. وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ(۴۳)خَلَقَ
اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ(۴۴)

اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے (بڑھاپے میں بچے کی خوشخبری) اورانہوں نے کہا بے شک ہم (لوط کی) اِس بستی کے باسیوں کو ہلاک کرنے والے ہیں کیونکہ وہ زیادتی کرتے ہیں۔(31) (ابراہیم نے کہا) اُس بستی میں لوط بھی رہتے ہیں۔فرشتوں نے کہا، ہمیں معلوم ہے کہ وہاں کون ہے۔ہم ضرور اُسے اور اُس کے گھروالوں کواُس کی عورت کے سوا بچالیں گے کیونکہ وہ عورت پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔(32) پھر جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے وہ فرشتوں کودیکھ کر پریشان ہوگیا اور اُس کا دل اُن سے تنگ ہوا اور فرشتوں نے کہا، نہ ڈرو اور نہ غم کرو۔بے شک ہم تجھے اور تیرے گھروالوں کونجات دینے والے ہیں سوائے تیری عورت، جو پیچھے رہ جانے والی ہے۔(33) بے شک ہم اِس بستی کے باسیوں پر نافرمانی کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔(34) اور ہم نے سمجھدار قوم کے غور کرنے کے لیے اِس میں کچھ روشن آیتیں چھوڑی ہیں۔(35) اور اُن کے بھائی شعیبؑ کو مدین کی طرف بھیجا۔اُس نے کہا، اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن پر ایمان رکھو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔(36) انہوں نے اُسے جُھٹلایا تو انہیں زلزلہ نے پکڑ لیا پس وہ صبح کو اپنے گھروں میں الٹے پڑے تھے۔(37) اور عاد اور ثمود کی رہائش گاہیں تم پر عیاں ہیں۔شیطان نے اُن کے اعمال اُن کی نظر میں خوبصورت بنا دیئے، اور انہیں سیدھی راہ سے روک دیا، ورنہ وہ تو بصارت والے لوگ تھے۔(38) اور قارون اور فرعون اور ھامان کے پاس موسیٰؑ روشن آیات لے کر آئے۔انہوں نے زمین میں خود کو بڑا سمجھا، اور وہ بڑائی میں ہم سے آگے بڑھنے والے نہ تھے۔(39) پس ہر ایک کو ہم نے اُس کے گناہ پر پکڑا، اُن میں سے کچھ پر ہم نے پتھروں کی بارش بھیجی، کچھ کو چنگھاڑ نے (خوفناک آواز نے) پکڑ لیا، کچھ کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا، اور کچھ کو ہم نے غرق کر دیا۔اور اللہ کسی پر زیادتی نہیں کرتا، بلکہ وہ خود پر ظلم کرتے تھے۔(40) جس نے اللہ کو چھوڑ کر اوروں کا سہارا لیا اس نے مکڑی کے گھر میں پناہ لی اور بے شک مکڑی کا گھر سب گھروں سے کمزور ہوتا ہے۔کاش وہ جانتے۔(41) بے شک اللہ جانتا ہے کہ وہ اللہ کو چھوڑ کر کسے مدد کے لیے پکارتے ہیں۔اور وہی ہے جو زبردست و دانا ہے۔(42) اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں۔اور صرف علم والے ہی انہیں سمجھتے ہیں۔(43) اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق تخلیق کیا۔بے شک یہ مومنوں کے لئے نشانی ہے۔(44) ☆☆

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM